Good —
Nov. 25 1986

94

پروگرام نمبر

گو زوال میں گرے ہوئے مکار اور دغاباز لوگوں نے اپنی جھوٹی انا کو تسلی دینے کیلئے قبر پر رکھے ہوئے بھاری پتھر پر مہر لگاکر اور رومی پہرے دار قبر پر بٹھاکر یسوع کی لاش کی پوری پوری نگہبانی اور حفاظت کی لیکن الٰہی مقصد اور مرضی کے سامنے یہ سب کچھ بے سود اور بے کار ثابت ہوا۔ کیونکہ خدائے بزرگ و برتر مسیح یسوع کو مُردوں میں سے جِلا کر عروج کے تخت پر بٹھانا چاہتا تھا تاکہ شیطان کے پھندے میں پھنسا ہوا گناہگار انسان اُس پر ایمان لائے اور اُسکی مکمل تابعداری کرکے نجات پائے۔ کئی صدی پہلے انبیائ نے مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی پیشین گوئیاں کی تھیں۔ جیساکہ زبور 16 اُسکی 8 سے 10 آئیت تک لکھا ہے۔

وہ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اسلئے مجھے جنبش نہ ہوگی۔ اِسی سبب سے میرا دل خوش اور میری رُوح شادمان ہے۔ میرا جسم بھی امن و امان میں رہیگا کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا؟

اپنے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بارے میں خود مسیح نے بھی کئی بار پیشین گوئی کرتے ہوئے کہا " اُسے (یعنی مسیح کو) ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اُٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے "۔ (متی 16:21)

ایک اور موقعہ پر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا " دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وہ اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور وہ تیسرے دِن زندہ کیا جائیگا "۔ (متی 20:18-19)

لیکن ان سب پیشین گوئیوں کے باوجود یسوع کے شاگردوں کے دماغوں میں سیاسی سلطنت کے تصورات نے اِس حد تک گھر کر رکھا تھا کہ اُنہیں اپنے آقا مسیح کی موت کا گمان بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ چنانچہ مسیح کی موت نے اُنہیں پریشان اور دم بخود کر دیا۔

انسانی سمجھ کے مطابق اِس سے زیادہ کبھی بھی کوئی مقصدِ حیات اتنی بے بسی میں ختم نہ ہوا جتنا کہ یسوع کا ... جب اُس نے صلیب پر اپنی جان دی۔

شاگردوں کی اُمیدیں یسوع کی لاش کے ساتھ یوسف کی قبر میں دفن ہوگئیں۔ اگر یسوع دوبارہ زندہ نہ ہوتا تو اُن کی اُمیدیں از سرِ نو کبھی زندہ نہ ہوتیں۔ اگر وہ مُردوں میں سے جی نہ اُٹھتا تو وہ دُنیا میں گمنام رہتا۔

اُسکی پیدائش، شخصیت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا یہی تینوں بنیادی اور تخلیقی معجزات ہیں۔
یہی مسیحیت کی مؤثر اور واحد کلید ہیں۔ سبت کا وہ دن گزر گیا جو صدمہ زدہ شاگردوں کیلئے
غم سے بھرپور سبت ثابت ہوا۔ پو پھٹتے ہی وہ وفادار عورتیں آئیں" جو صلیب کے مقام پر
سب سے آخر تک رہیں اور قبر پر بھی سب سے پہلے تشریف لائیں"۔ یعنی دونوں مریم اور دیگر عورتیں
جو اُن کے ساتھ تھیں۔ وہ دفن کی جگہ تو دیکھ چکی تھیں لیکن اُنہیں مہر اور پہرے کے متعلق کوئی خبر نہ تھی
وہ اپنے ساتھ خوشبودار چیزیں لائی تھیں تاکہ وہ کام مکمل کر سکیں جو مصلوب ہونے کی رات، وقت کی
کمی کی وجہ سے ادھورا رہ گیا تھا لیکن قبر خالی تھی۔ پطرس اور یوحنا بھی قریب تھے اور وہ جلد ہی قبر
پر پہنچ گئے۔ پہلا خیال جو اُن کے دل میں آیا یہ تھا کہ کسی نے اُسکی لاش چرا لی ہے! لیکن فرشتوں
کی رؤیا سے اُنہیں معلوم ہوا کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ انجیل مقدس میں لکھا ہے۔" اور اُن
عورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُسکی لاش
کس طرح رکھی گئی اور لوٹ کر خوشبودار چیزیں اور عطر تیار کیا۔ سبت کے دن تو انہوں نے حکم کے
مطابق آرام کیا لیکن ہفتے کے پہلے دن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لیکر قبر
پر آئیں اور پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہوا پایا۔ مگر اندر جا کر خداوند یسوع کی لاش نہ پائی۔ اور ایسا
ہوا کہ جب وہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے
ہوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جھکائے تو انہوں نے اُن سے کہا زندہ کو مُردوں میں کیوں
ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تم سے کہا تھا
ضرور ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلوب ہو اور تیسرے دن جی اُٹھے۔ اُسکی
باتیں اُنہیں یاد آئیں اور قبر سے لوٹ کر انہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی۔
(لوقا 23:55-56,24:1-9) شاگرد پہلے سے بھی زیادہ حیران ہو کر چلے گئے مگر مریم قبر پر رکی رہی۔
سب سے پہلے مریم کی وجدانِ بصری نظروں کے سامنے یسوع ظاہر ہوا اور اُس سے مل کر اُس کے ہاتھ شاگردوں
کیلئے پیغام بھیجا۔ تھوڑی دیر کے بعد یسوع اُن عورتوں پر جو شاگردوں کی تلاش میں تھیں ظاہر ہوا۔ اور
اُن کے ہاتھ بھی اپنے بھائیوں کے نام پیغام بھیجا۔ پھر یسوع شمعون پطرس کو دکھائی دیا اِسکا ضمناً ذکر
لوقا اور پولوس دونوں نے کیا ہے پھر اُسی دن راستے میں وہ دو شاگردوں پر ظاہر ہوا یعنی کلیوپاس
اور ایک دوسرا شاگرد جب وہ دونوں کسی کام کی غرض سے یروشلیم کے نزدیکی گاؤں اماؤس کی طرف
جا رہے تھے۔ وہ خالی قبر اور فرشتوں کی رؤیا کے بارے میں سن چکے تھے جب وہ چلتے چلتے اِن تمام
واقعات کے متعلق گفتگو کر رہے تھے تو یسوع بذاتِ خود اُن کے ساتھ ہو لیا۔

اُس نے اُن سے اُن کی افسردگی کی وجہ دریافت کی، اُن پر اپنے متعلق نبوتوں کی وضاحت کی اور آخرکار روٹی توڑتے ہوئے اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کر دیا۔ اُسی شام یروشلیم میں واپس جاکر انہوں نے رسولوں اور دیگر افراد کو یسوعؑ کے شمعون پر ظاہر ہونے کے متعلق بڑے شوق سے گفتگو کرتے پایا۔ اُن کے اِس واقعہ کے بیان نے جو اُن پر گزرا تھا اُس شعلہ کو جو پہلے ہی وہاں روشن ہو چکا تھا مزید روشن کر دیا۔ مگر پھر بھی وہ شک میں پھنسے رہے۔ شاگردوں کی اِس گھبراہٹ کے دوران یسوعؑ بذاتِ خود اُن کے درمیان دفعتاً ظاہر ہوا اور انہیں اِن الفاظ سے نوازا " تمہاری سلامتی ہو " پھر یسوعؑ نے اُنہیں اُن کی کم اعتقادی پر ملامت کی۔ اُس نے اُنہیں مردوں میں سے جی اُٹھنے اور اُن پر ظاہر ہونے کا یقین دلانے کی خاطر اپنے چھیدے ہوئے ہاتھ اور پاؤں دکھائے اور اُن کی موجودگی میں کھانا کھایا۔ بائبل مقدس میں لوقا 24 باب اُس کی 36 سے 43 آیت تک لکھا ہے۔

" یسوعؑ آپ اُن کے بیچ میں آ کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو۔ مگر انہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے جب مارے خوشی کے اُن کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے اُسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اُس نے لے کر اُن کے روبرو کھایا۔"

مسیح یسوعؑ کے ظہور کے یہ تمام واقعات اُسی دن ہوئے جس دن وہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔

S.NO 111 DUR 0.9 گیت # زندہ ہے اور زندہ رہیگا 6.37 و

ابھی آپ نے مسیح یسوع کے تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھکر قبر اور شیطان پر فتح پانے کے بارے میں سُنا۔ ہمارا اگلا پروگرام یسوع کے توما اور دُوسرے شاگردوں پر ظاہر ہونے، اُن کو آخری ذمہ داری سونپنے اور آسمان پر اُٹھائے جانے کے بارے میں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر ۹۴ طلب کریں۔
پروگرام کے نتیجے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ